33700 ـ كيا قرض كى ادائيگى پرشادى مقدم كرے

سوال

اگركسى شخص پرقرض كى شكل ميں دوسرے لوگوں كے حقوق ہوں ، وقت حاضر ميں وہ ان حقوق كوادا نہ كرسكتا ہوليكن اس كى نيت ہے كہ جب بھى اسے ميں استطاعت ہوئي وہ لوگوں كے حقوق كى ادائيگي كرے گا ، يہ علم ميں ركھيں كہ قرض خواہ اس كے ساتھ اسى ملک ميں نہيں رہائش پذيرنہيں ۔
سوال يہ ہے كہ : مثلا اگر اس شخص كے پاس كچھ مال آئے اوراسے يہ خدشہ ہوكہ وہ فتنہ ميں پڑ جائے گا ، اسے شادى كى رغبت ہوتوكيا وہ پہلے شادى كرے يا اسے پہلے لوگوں كے حقوق ادا كرنے چاہييں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

قرض وغيرہ كى شكل ميں لوگوں كے حقوق كى ادائيگي شادى پرمقدم كرنا واجب ہے ، ليكن جب قرض واپس لينے والے اسے قرض كى ادائيگي پرشادى كومقدم كرنے كى اجازت دے ديں تواس حالت ميں شادى مقدم كرنا جائز ہوگي۔

اوررہا مسئلہ يہ كہ اسے اپنے آپ پر فتنہ ميں مبتلاء ہونے كا خطرہ ہو تواس كا علاج يہ ہے كہ اپنے نفس كى حفاظت كرنے كے ليے روزے ركھے جائيں ، كيونكہ نبى مكرم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(اے نوجوانوں كى جماعت ! تم ميں سے جوبھى شادى كى طاقت ركھتا ہےوہ شادى كرے ، كيونكہ ايسا كرنا شرمگاہ كى حفاظت اورآنكھوں كونيچا كرديتاہے ، اورجوكوئي طاقت نہيں ركھتا اسے روزے ركھنے چاہييں كيونكہ يہ اس كے ليے بچاؤ اورڈھال ہيں) متفق عليہ ۔

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے ۔ .